

بڑی صنعتوں کی پیداوار میں جولائی تا اپریل 5.76 فیصد اضافہ

غیر دھاتی معدنی مصنوعات، آٹو، آئرن واسٹیل، خوراک و مشروبات، پٹرولیم، الیکٹرونکس، کانڈو گتے کے شعبوں کی نمایاں ترقی

اپریل میں سال بہ سال 4.14 فیصد ایل ایس ایم گروتھ، ماہانہ بنیادوں پر 16 فیصد کمی، ٹیکسٹائل سیکٹر معمولی سکڑ گیا

کراچی (بزنس ڈیسک) ملک میں بڑی صنعتوں کی پیداوار (ایل ایس ایم) میں رواں مالی سال کے پہلے 10 ماہ جولائی تا اپریل کے دوران 5.76 فیصد کا اضافہ ہوا تاہم اپریل میں ایل ایس ایم گروتھ سال بہ سال 4.14 فیصد تک محدود رہی جبکہ ماہانہ بنیادوں پر بڑی صنعتوں کی پیداوار میں 16.08 فیصد کی نمایاں کمی ہوئی، ساتھ ہی ٹیکسٹائل سیکٹر بھی سکڑ گیا اگرچہ یہ کمی معمولی یعنی 0.01 فیصد رہی۔ پاکستان بیورو شماریات (پی بی ایس) کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق رواں مالی سال کے ابتدائی 10 ماہ کے اندر بڑی صنعتوں میں سے غیر دھاتی معدنی مصنوعات، آٹو، آئرن واسٹیل، خوراک و مشروبات، پٹرولیم، الیکٹرونکس، کانڈو گتے کے شعبوں نے نمایاں ترقی کی، غیر دھاتی معدنی مصنوعات 12.42 فیصد، آٹو موٹائل 19.68 فیصد، آئرن واسٹیل 22.88 فیصد، 8.94 خوراک و مشروبات 3.74 فیصد، کوک و پٹرولیم 12.98 فیصد، الیکٹرونکس 40.45 فیصد، کانڈو گتے فیصد، ٹیکسٹائل 0.11 فیصد، فارماسیوٹیکل 0.07 فیصد، ربر پروڈکٹس 0.03 فیصد اور انجینئرنگ مصنوعات کی پیداوار میں 0.1 فیصد کا اضافہ ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق کیمیکل، کھاد، چمڑے کی مصنوعات اور لکڑی کی مصنوعات کی پیداوار میں بالترتیب 0.44 فیصد، 7.95 فیصد، 9.72 فیصد اور 34.32 فیصد کمی ہوئی۔ پی بی ایس کے مطابق اپریل میں ٹیکسٹائل، فارماسیوٹیکل، آئرن واسٹیل، انجینئرنگ پروڈکٹس، کیمیکل، فریٹلائزر، لیڈر پروڈکٹس اور ووڈ پروڈکٹس کے شعبے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ نہ کر سکے اور ان کی پیداوار میں کمی ریکارڈ کی گئی جبکہ خوراک مشروبات و تمباکو، کوک اینڈ پٹرولیم مصنوعات، غیر دھاتی معدنی مصنوعات، آٹو موٹائل، الیکٹرونکس، پیپر اینڈ بورڈ اور ربر پروڈکٹس کی پیداوار میں اضافہ ہوا۔

